

## 71345-دبر (پاخانہ والی جگہ) سے استمیاع کرنا

سوال

میرا خاوند حیض کی مت میں مطالبہ کرتا ہے کہ وہ میری پاخانہ والی جگہ پر اپنا عضو تناسل رکڑے تاکہ انزال ہو، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

فقهاء کرام متفق ہیں کہ حائضہ عورت سے اس کی شرمگاہ میں وطئ کرنا حرام ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿تم حیض کی حالت میں عورتوں سے طیمہ رہو، اور ان کے پاک صاف ہونے تک ان کے قریب مت جاؤ﴾۔ البقرة(222).

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جماع کے علاوہ ہر کام کرلو"

صحیح مسلم حدیث نمبر(455).

اور امام نووی رحمہ اللہ نے اس پر اجماع بیان کیا ہے.

دوم :

عورت کی دبر میں وطئ کرنا حرام ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿چنانچہ جب وہ پاک صاف ہو جائیں تو پھر ان کے پاس وہاں سے آفہماں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے﴾۔ البقرة(223).

یعنی ان کی قبل میں جو کہ کھیتی کی جگہ ہے، اور اس کی تائید اللہ تعالیٰ کے درج ذیل فرمان سے ہوتی ہے:

﴿تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، چنانچہ تم اہنی کھیتیوں میں جماں سے چاہو آق﴾۔ البقرة(223).

اور دبر (یعنی پاخانہ والی جگہ) کھیتی کی جگہ نہیں جماں بیچ ڈالا جائے۔

اور احادیث میں بھی بیوی کی دبر استعمال کرنے کی حرمت آئی ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص اپنی بیوی کی دبر استعمال کرے وہ ملعون ہے"

مسند احمد اور سنن ابو داود حدیث نمبر (2162) علامہ ابنی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

سوم:

علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ عورت کی دونوں رانوں اور دونوں چوتھوں کے مابین دبر میں دخول کیے بغیر لطف انہوں نہ ہونا اور استئناع کرنا جائز ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"دونوں چوتھوں کے مابین دخول کیے بغیر لذت حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں" انتہی

دیکھیں : الام (257/8).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"بغیر دخول کیے دونوں چوتھوں کے مابین لذت حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ حدیث میں توبہ کی حرمت آئی ہے، اس لیے یہ اسی کے ساتھ مخصوص ہے، اور اس لیے بھی کہ یہ گندگی کی بنا پر حرام ہے، اور گندگی دبر کے ساتھ خاص ہے اس لیے حرمت بھی دبر کے ساتھ ہی خاص ہو گی" انتہی

دیکھیں : المغنی (226/7).

اور "روض الطالب" میں درج ہے :

"خاوند اپنی بیوی سے کیا کچھ استئناع کر سکتا ہے :

بیوی کے دبر والے سوراخ کے علاوہ کہیں بھی استئناع کا مالک ہے، چاہے وہ دونوں چوتھوں کے مابین کر لے، لیکن دبر کے سوراخ کے استئناع کرنا وطنی کے ساتھ خاص طور پر حرام ہے، کیونکہ حدیث میں ہے :

یقینا اللہ سبحانہ و تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرما تام اپنی بیویوں کی دبر (پانچہ والی بلگہ) میں وطنی مت کرو" اسے امام شافعی رحمہ اللہ نے روایت کیا اور اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور "اسنی المطالب" میں درج ہے :

قولہ : (بیوی کے دبر کے سوراخ میں استئناع کرنا... اخ) مثلاً یہ کہ اس میں عضو تناسل کا کچھ حصہ داخل کر دے" انتہی

دیکھیں : اسنی المطالب (185/3).

خفہ سے مراد عضو تناسل کا سراہے۔

اس بنا پر جس کے متعلق سوال کیا گیا ہے اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ دبر میں عضو تناسل کا سرا یا اس کا کچھ حصہ داخل ہونے سے امن میں رہے یعنی کہیں ایسا کرتے ہوئے دخول ہی نہ کر لے، کیونکہ یہ حرام ہے، اس لیے بہتر یہ ہے کہ ایسا کرنے سے بھی پا جائے، کیونکہ چراغاہ کے اردو گرد چرانے سے حدود کے اندر بھی جانے کا خدشہ ہے۔

واللہ اعلم۔